مکتب قائم کرنے کی بنیادیں

(۱) مناسب زمین یا عمارت:۔ مکتب کے مراکز کو جگہ یا عمارت کا محتاج نہ بنا کر عارضی طور پر بھی کسی کی چھوٹی سی زمین پر یا کسی کے دروازے یا چھت پر، مکتب قائم کیا جا سکتا ہے ۔اگر گنجائش ہو تو پرائیوٹ اسکولوں میں بھی مکتب کا نظم ہوسکتا ہے جہاں صبح میں یا دو پہر میں اسکول کا نظام بند رہتا ہو۔خلاصہ کلام یہ کہ ہماری تمام تر کوششیں تعلیم پر مرکوز ہونا چاہئے۔

(۲) اچھے استاد:۔ اچھی صلاحیت کا استاد تعلیمی انقلاب کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے لیکن اگر وہ صرف اپنی معاشی غرض کے لئے 'دینی مکتب' سے جڑنا چاہ رہا ہوتو اس سے بہتر ہے کہ کم صلاحیت والا مخلص استاد تلاش کرکے اس کو تعلیم کی ذمہ داری دی جائے جو خود بھی تعلیم سے جڑ کر اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرے اور قوم کے تعلیمی مسائل کو بھی حل کرنے کی فکر کرے۔

(۳) معیاری تعلیمی نصاب:۔ تعلیمی نصاب ہی بچوں کے مزاج کی سمت طے کرتا ہے۔بچوں میں دینداری کا مزاج پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پیارے رسول اللہ ﷺ کی حدیثوں ،سنتوں اور صحابہ کرام کے طور طریقوں کو زیادہ سے زیادہ نصاب میں شریک کیا جائے ۔اس سلسلہ میں آگے درجہ اول، درجہ دوم اور درجہ سوم کے نصاب بھی پیش کئے گئے ہیں ۔امید ہے کہ یہ نصاب کافی سودمند ہوگا۔

(۴) استاد کی تنخواہ اور بقیہ ضرورتوں کے لئے فنڈ:۔ مکتب کو خود کفیل بنانے اور مکتب کے مراکز کو چندہ کی دشواریوں سے بچانے کے لئے بچوں پر فیس کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے۔اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ بڑی سے بڑی رقم غیر ضروری اور غیر شرعی ضرورتوں میں صرف کر دیتے ہیں لیکن اپنے بچوں کی دینی تعلیم کے لئے معمولی سی رقم خرچ کرنا بھی فضول سمجھتے ہیں۔جب کوئی شخص اپنے بچوں کی پڑھائی پر اپنا پیسہ خرچ کرنے سے بچتا ہے تو کیا اس سے امیدیں لگائی جاسکتی ہیں کہ وہ قوم کے لئے اپنی جان اور مال کی قربانی پیش کرے۔لہٰذا ضروری ہے کہ عوام کو دین کے شعبوں میں پیسے خرچ کرنے کی بھی عادت ڈلوائی جائے۔بہت سے بچے واقعی ضرورت مند ہوتے ہیں ان کے لئے امدادی فنڈ قائم کیا جاسکتا ہے۔

(۵) قوم کی فکر رکھنے والے باصلاحیت نگراں:۔ قوم کی سچی فکر رکھنے والے حضرات کو ہی مکتب کی مقامی نگرانی سونپی جائے جو حقیقی معنی میں مکتب کے روح رواں ہوں گے۔استاد اور شاگرد کی نگرانی سے ہی انشاءاللہ مکتب کا نظام پھلے پھولے گا اور ہمارے ملک کو اچھا شہری ملے گا انشاءاللہ۔اس بات کو ذہن میں رکھنا ہوگا کہ یہ عہدہ پوری طور سے خدمت خلق کا عہدہ ہوگا،اس نگرانی کے عوض میں انہیں کوئی اجرت پیش نہیں کی جائے گی۔

۱۵۔۲۰ مکاتب پر ایک مرکزی نگراں مناسب اجرت پر بحال کیا جائے جو ہر مکتب کا ماہ میں، کم از کم دو مرتبہ دورہ کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ سبھی مکاتب کی ترتیب اصول کے عین مطابق چل رہی ہے۔

دینی مکتب کا تعارف

’دینی مکتب‘ مقامی بچوں کی اجتماعی دینی تعلیم کا ایک مکمل نظام ہے جس کے تحت بچوں کو تین درجوں میں تقسیم کر کے اس انداز سے تعلیم دی جاتی ہے تا کہ بچے کم وقت میں تیزی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ علم دین حاصل کر سکیں۔

’دینی مکتب‘ کا نظام، مدارس ومساجد میں چلنے والے مکاتب میں زیر تعلیم مقامی بچوں کی تعلیمی ضرورت کو سامنے رکھ کر تیار کی گئی ہے۔اس کا نصاب بہت آسان ہے اور مسلمانوں کو دین کے مطابق زندگی گزارنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

دینی مکتب کی ترتیب

☆ درجہ اول میں بچے دو کتابوں کا مطالعہ کریں گے۔

(۱) قرآنی قاعدہ جس میں عربی کے قاعدے کے ساتھ قرآنی سورتیں اور کلمے وغیرہ شامل ہیں اور

(۲) شرعی زندگی حصہ اول جس میں اردو کے قائدے، چند حدیثیں، دعائیں وغیرہ درج ہیں۔

☆☆ درجہ دوم میں بچے قرآن کا ناظرہ تجوید کے ساتھ مکمل کریں گے اور شرعی زندگی حصہ دوم کی تعلیم حاصل کریں گے اور ساتھ میں اردو میں مضامین لکھنا سیکھیں گے۔

☆☆☆ درجہ سوم میں دین کی باتوں کو تفصیل سے پڑھایا جائے گا، انشاء اللہ۔مضامین کی فہرست آگے کے اوراق میں درج ہیں۔شرعی زندگی حصہ سوم ترتیب دی جارہی ہے۔

مکتب کا طریقہ کار

مکتب کل ڈیرھ گھنٹے کا ہوگا جس میں الگ الگ وقفے کے حساب سے پڑھائی ہوگی

۱۵ منٹ:۔مکتب کا آغاز درود پاک سے ہوگا پھر بچوں کو روزانہ سورۃ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ یاد کرائی جائے گی

۳۰ منٹ:۔قرآن کے نصاب پر محنت ہوگی تا کہ بچے تجوید کے ساتھ اچھی طرح قرآن پڑھ سکیں۔

۳۰ منٹ:۔اردو زبان، اور دینیات پر محنت ہوگی، ساتھ میں درجہ کے حساب سے مظامین لکھنا سکھایا جائے گا۔

۱۵ منٹ:۔کلمہ، حدیثیں، قرآنی ومثنون دعائیں یاد کرائی جائیں گی اور پھر دعاء کے بعد چھٹی ہوگی۔

حاضری:۔ بچوں کی روزانہ حاضری لی جائے گی۔ماہ میں تین دنوں سے زیادہ غیر حاضری پر سختی رکھی گئی ہے۔

نوٹ:۔ ہفتہ اور مہینہ کے اخیر میں بچوں کا امتحان لے کر ان کی اور اپنی محنت اور کامیابی کا انداز الگایا جائے گا۔

درجہ اول کی ترتیب

بچوں کی تعداد جگہ کی مناسبت سے رکھی جائے۔ بچوں کو دو گروپ میں بٹھایا جائے۔GROUP A قرآنی قاعدہ کے بچے GROUP B میں تجوید کے قاعدہ کے بچے۔ اول کی تعلیم حاصل کرنے کی مدت ایک سال کی ہے۔ ضرورت پڑنے پر چھ ماہ یا ایک سال اور بھی بڑھایا جاسکتا ہے۔

مکتب کے آغاز کا پندرہ منٹ

ان پندرہ منٹ میں ایک بچہ سبھی بچوں کو روزانہ درود پاک، سورۃ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھا کر مکتب کا آغاز کرے۔ ان تینوں اسباق میں جس سبق کو یاد کرنا ہو اسے تین یا پانچ مرتبہ حسب ضرورت اور بقیہ کو ایک ایک مرتبہ یاد کرائے۔

درمیان کا ایک گھنٹہ GROUP-A کے لئے

درمیان کا ایک گھنٹا ہے جسے عربی اور اردو کے قاعدہ میں استعمال کرنا ہے۔ عربی کے قاعدہ کے لئے تیس منٹ تختی نمبر ا، ۲، ۳ اور ۴ پر محنت ہو جو تیار شدہ حاصل کر لیں یا خود تیار کر لیں اور پندرہ منٹ بچوں کے سبق پر محنت ہو اور پھر اردو کے قاعدہ کے لئے پندرہ منٹ ہوگا۔ بلیک بورڈ کا استعمال کر کے بچوں کو لکھنے کا طریقہ سکھایا جائے پھر روزانہ کتاب سے ایک ورق لکھنے کو کہا جائے۔

درمیان کا ایک گھنٹہ GROUP-B کے لئے

تیس منٹ قرآنی قاعدہ کے سبق پر محنت ہو اور پھر تیس منٹ شرعی اول پڑھنا اور لکھنا ہوگا۔ بلیک بورڈ کا استعمال کر کے بچوں کو لکھنے کا طریقہ سکھایا جائے پھر روزانہ کتاب سے ایک ورق لکھنے کو کہا جائے۔

مکتب کے اختتام کا پندرہ منٹ

ان پندرہ منٹ میں ایک بچہ سبھی بچوں کو روزانہ کلمہ، حفظ حدیث اور دعائیں یاد کرائے۔ ان تینوں اسباق میں جس سبق کو یاد کرنا ہو اسے تین یا پانچ مرتبہ حسب ضرورت اور بقیہ کو ایک ایک مرتبہ۔ اس کے بعد دعاء کرا کر چھٹی کرا دیں۔

اول کی ترتیب نقشے کی زبانی

تختی نمبر ۱

تختی نمبر ۲

تختی نمبر ۳

تختی نمبر ۴

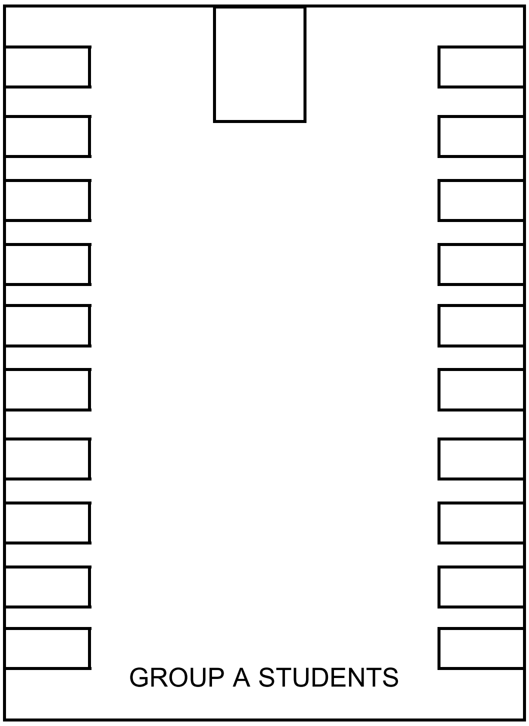

۱۵ منٹ	درود شریف، سورہ فاتحہ اور ایک سورہ یاد کرنا
۳۰ منٹ	تختی نمبر ۱، ۲، ۳، ۴
۱۵ منٹ	قرآنی قاعدہ ورق نمبر ۱ سے ۴۰ تک
۱۵ منٹ	شرعی اول پڑھنا اور لکھنا
۱۵ منٹ	کلمے، حفظ حدیث، قرآنی و مسنون دعا

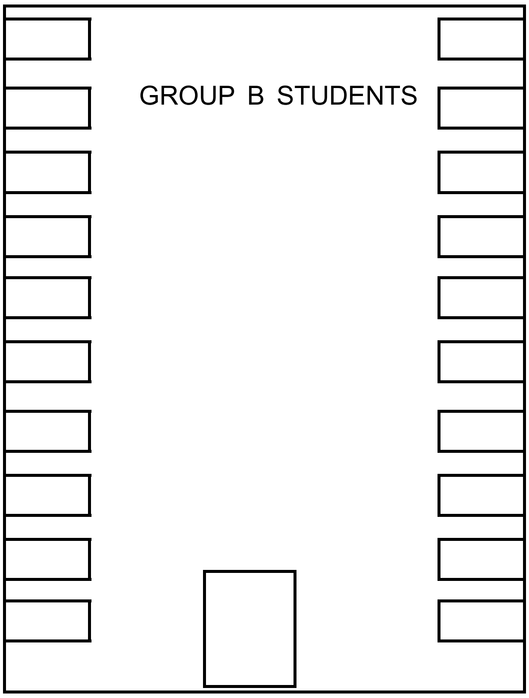

۱۵ منٹ	درود شریف، سورہ فاتحہ اور ایک سورہ یاد کرنا
۳۰ منٹ	قرآنی قاعدہ ورق نمبر ۴۱ سے آگے
۳۰ منٹ	شرعی اول پڑھنا اور لکھنا
۱۵ منٹ	کلمے، حفظ حدیث، قرآنی و مسنون دعا

درجہ دوم کی ترتیب

اس درجہ میں بچے قرآن کا ناظرہ تجوید کے ساتھ مکمل کریں گے اور شرعی زندگی حصہ دوم مکمل کریں گے اور اردو میں چھوٹے چھوٹے مضامین لکھنا سیکھیں گے

مکتب کے آغاز کا پندرہ منٹ

ان پندرہ منٹ میں بچے روزانہ درود پاک، سورۃ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھ کر مکتب کا آغاز کریں گے۔ان تینوں اسباق میں جسے یاد کرنا ہو اسے تین یا پانچ مرتبہ حسب ضرورت اور بقیہ کو ایک ایک مرتبہ پڑھنا ہے۔

درمیان کا تیس منٹ برائے قرآن

ان تیس منٹ میں بچے قرآن کی تلاوت کریں گے

دن	اسباق	مکمل کرنے کی مدت
ہفتہ میں دو دن ہفتہ میں چار دن	قرآنی قاعدہ اور عمہ پارہ تلاوت قرآن	چھ ماہ ایک ماہ میں تین پارے

درمیان کا تیس منٹ برائے شرعی زندگی

ان تیس منٹ میں مندرجہ ذیل موضوعات مکمل کیا جائے گا۔جس کے لئے ایک سال کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔حسب ضرورت اس وقت کو بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔

اسلامی تعلیمات   تواریخ اسلام   ہماری تربیت   مضمون نگاری

مکتب کے اختتام کا پندرہ منٹ

ان پندرہ منٹ میں بچے روزانہ کلمہ، حدیثیں یا دعائیں یاد کریں گے۔ان تینوں اسباق میں جسے یاد کرنا ہو اسے تین یا پانچ مرتبہ حسب ضرورت یاد کر کے دعا کرائی جائے۔

درجہ دوم کی ترتیب نقشے کی زبانی

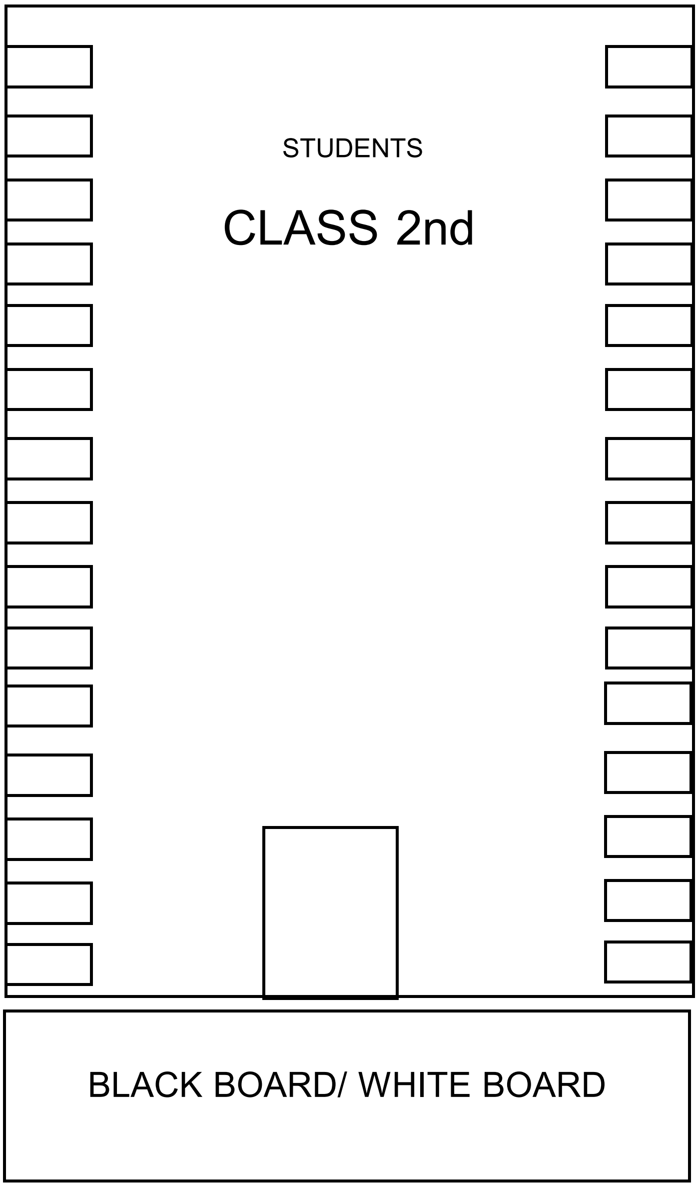

۱۵ منٹ	
درود شریف، سورہ فاتحہ اور ایک سورہ یاد کرنا	
۳۰ منٹ	
دو دن	قرآنی قاعدہ
چار دن	تلاوت کلام پاک
۳۰ منٹ	
شرعی زندگی حصہ دوم	
۱۵ منٹ	
کلمے، حفظ حدیث، قرآنی و مسنون دعا	

ذہین اور مظبوط بچوں کو استاد اپنے داہنی طرف اور کمزور بچوں کو بائیں جانب بٹھائیں تا کہ
کمزور بچون پر اچھی طرح محنت ہو سکے